UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Advanced Subsidiary Level

URDU LANGUAGE **8686/02**

Paper 2 Reading and Writing **May/June 2013**

1 hour 45 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer **all** questions.
Write your answers in **Urdu**.
Dictionaries are **not** permitted.
You should keep to any word limit given in the questions.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی ملے تو اس پر دی گئی ہدایتوں پر عمل کریں۔
جواب لکھنے کی کاپی میں مہیا کی گئی جگہوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔
اسٹیپل، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند، کریکشن فلوئڈ مت استعمال کریں۔
لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔
اپنے جوابات اردو ہی میں لکھیں۔
آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر ہونا چاہیئے۔
اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیاں استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے نتھی کر دیں۔
اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]

This document consists of **5** printed pages and **3** blank pages.

DC (CW/JF) 74743
© UCLES 2013

UNIVERSITY *of* CAMBRIDGE
International Examinations

Section 1

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

ایک رپورٹ کے مطابق ایسے تعلیمی ادارے جہاں لڑکے لڑکیاں الگ الگ تعلیم حاصل کرتے ہیں یعنی غیر مخلوط تعلیمی اداروں میں لڑکیاں لڑکوں کے مقابلے میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کرتیں۔ اس قسم کے سکولوں میں وہ ریاضی اور سائنس جیسے مضامین میں کم دلچسپی لیتی ہیں۔ اس رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ مخلوط تعلیمی اداروں میں اگر چھوٹی کلاسیں، مربوط تعلیمی نصاب اور لڑکے لڑکیوں کے ساتھ ایک جیسے برتاؤ کی سہولت دی جائے تو تمام طلبا یکساں طور پر اچھی تعلیم کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

پاکستان اور ہندوستان میں مخلوط تعلیمی ادارے کثرت سے پائے جاتے ہیں۔ اس کی ایک وجہ آبادی کے لحاظ سے اسکولوں اور کالجوں کی ناکافی تعداد بھی ہے۔ برِصغیر کے ممالک میں حکومتوں کے پاس اتنے مالی وسائل نہیں کہ وہ ضرورت کے مطابق لڑکے لڑکیوں کے لیے الگ الگ تعلیمی ادارے قائم کرسکیں۔

لڑکوں اور لڑکیوں کو بچپن سے ہی ایک ساتھ تعلیم حاصل کرنے کا موقع ملنا چاہیے۔ اور کم عمری سے ہی انہیں اس تجربے سے روشناس کرانا چاہیے۔ تاکہ انہیں ایک دوسرے کو اچھی طرح دیکھنے اور سمجھنے کا موقع ملے اور وہ ایک دوسرے کی عزّت کرنے کے ساتھ ساتھ آئندہ زندگی کے لیے بہتر طریقے سے تیار ہوسکیں۔ غیر مخلوط اداروں میں تعلیم حاصل کرنے والے لڑکے لڑکیاں ایک دوسرے کے مزاج سے ناآشنا ہوتے ہیں۔ وہ تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد بھی ایک دوسرے کے سامنے جھجک محسوس کرتے ہیں۔ اس کی وجہ سے وہ ذہنی طور پر بےچینی یا خوف کا شکار بھی ہو سکتے ہیں۔

لڑکے اور لڑکیاں ایک دوسرے کی تعلیم پر مثبت طریقے سے اثر انداز ہوتے ہیں۔ ایک ساتھ تعلیم حاصل کرنے کی وجہ سے ان کے رویے میں نکھار اور سنجیدگی آتی ہے۔ خاص طور پر نوجوان لڑکیاں اپنے ہم عمر لڑکوں کے مقابلے میں احساس ذمہ داری کا زیادہ مظاہرہ کرتی ہیں۔ لڑکوں میں لڑکیوں سے مقابلوں کا جذبہ ان کی بہتر کارکردگی میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

© UCLES 2013

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کے معنی واضح ہو جائیں۔

سہولت ۔لحاظ۔ وسائل ۔ آئندہ ۔معاون۔

[5]

۲۔ مندرجہ ذیل فقروں کے ہم معنی الفاظ عبارت سے نکال کر لکھیے۔

کافی تعداد میں ۔ حسبِ ضرورت۔

واقف نہیں ہوتے۔ شرماتے ہیں ۔ دکھاتی ہیں۔

[5]

۳۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

[ہر سوال کے بعد دیے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دیے جا سکتے ہیں۔]

(کُل ۱۵ + ۵ = ۲۰ مارکس)

ا: غیر مخلوط تعلیمی اداروں میں لڑکیوں کی تعلیم کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے؟ دو باتیں لکھیے۔ [2]

ب: معیاری تعلیم کے لیے کن باتوں کا ہونا ضروری ہے؟ تین باتیں لکھیے۔ [3]

ج: پاکستان اور ہندوستان میں مخلوط تعلیمی ادارے کثرت سے کیوں پائے جاتے ہیں؟ دو وجوہات لکھیے۔ [2]

د: بچوں کے لیے مخلوط تعلیم کے کیا فوائد ہیں؟ تین باتیں لکھیے۔ [3]

ھ: غیر مخلوط تعلیمی اداروں میں طلبا کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے اور کیوں؟ [3]

و: مخلوط تعلیم میں طلبا ایک دوسرے کے لیے کس طرح فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں؟ دو باتیں لکھیے۔ [2]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20]

Section 2

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

عام طور پر یہ بات دیکھنے میں آتی ہے کہ مخلوط تعلیمی اداروں میں لڑکوں کو تعلیمی طور پر زیادہ فائدہ پہنچتا ہے اور لڑکیوں کے لیے غیر مخلوط تعلیمی ادارے زیادہ فائدہ مند ہوتے ہیں۔ مگر صرف امتحانات کے نتائج پر ہی تعلیمی نظام کی کامیابی یا ناکامی کا اندازہ لگانا مناسب نہیں ہے۔

تحقیق سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ غیر مخلوط تعلیمی اداروں میں لڑکیاں اپنی کلاس کی سرگرمیوں میں زیادہ حصہ لیتی ہیں۔ جس کی وجہ سے ان کی خود اعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے۔ وہ امتحانات میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتی ہیں۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ غیر مخلوط تعلیمی اداروں میں لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے روایتی مضامین کے انتخاب میں کمی آجاتی ہے اور ان طلبا میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا شوق بھی زیادہ ہوتا ہے۔ اور اس بات کا ثبوت بھی ملتا ہے کہ غیر مخلوط اسکولوں میں بھی تعلیم کے یہ مثبت اثرات لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیوں پر زیادہ ہوتے ہیں۔

7 اور 15 سال کی عمر کے دوران لڑکے اپنے ہم عمر لڑکوں کے ساتھ اور لڑکیاں اپنی ہم عمر لڑکیوں کے ساتھ دوستی کرنا اور ان کے ساتھ وقت گزارنا زیادہ پسند کرتی ہیں۔ فطری طور پر ان کا مزاج ایک دوسرے سے ہم آہنگ ہوتا ہے۔ اسی لیے اس عمر میں تعلیمی لحاظ سے ان کے لیے نصاب مرتب کرنا آسان ہوتا ہے۔

مخلوط تعلیمی اداروں میں لڑکے اور لڑکیاں ایک دوسرے کی تعلیم میں مخل ہوتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے کو متاثر کرنے کے لیے اچھی خاصی محنت کرتے ہیں اور خاص طور پر لڑکے لڑکیوں کو تنگ کرنے میں کافی وقت ضائع کرتے ہیں۔ ان کے درمیان علمی نوعیت کے مقابلے بھی سودمند نہیں ہوتے۔

قوموں کی تاریخ پر اگر نظر ڈالی جائے تو یہ پتا چلتا ہے کہ تقریباً ہر کامیاب اور ترقی یافتہ تہذیب میں لڑکوں اور لڑکیوں کی تعلیم و تربیت غیر مخلوط ماحول میں کی گئی ہے۔

© UCLES 2013

۴۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے **الفاظ میں** لکھیے۔

[ہر سوال کے بعد دیے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دیے جا سکتے ہیں۔]

[کُل ۱۵ + ۵ = ۲۰ مارکس]

۴:

ا: پہلے پیراگراف میں دو مختلف تعلیمی نظاموں کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے؟ [2]

ب: غیر مخلوط تعلیمی ادارے لڑکیوں کے لیے بہتر کیوں ہیں؟ تین باتیں لکھیے۔ [3]

ج: لڑکوں اور لڑکیوں پر غیر مخلوط تعلیم کے کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟ تین باتیں لکھیے۔ [3]

د: مخلوط اسکولوں میں طلبا کے فطری رجحان کے بارے میں کون سی دو باتیں بتائی گئی ہیں؟ اور اس سے کیا فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے؟ [3]

ھ: لڑکے لڑکیاں ایک دوسرے کی تعلیم میں کس طرح خلل ڈالتے ہیں؟ دو باتیں لکھیے۔ [2]

و: تعلیمی نظام کے بارے میں تاریخ سے کیا پتا چلتا ہے؟ دو باتیں لکھیے۔ [2]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20]

۵۔ (الف) دونوں عبارتوں کی روشنی میں مخلوط اور غیر مخلوط طریقۂ تعلیم کا موازنہ کیجیے۔ [10]

۵۔ (ب) مخلوط طریقۂ تعلیم کے بارے میں اپنی رائے کی وضاحت کیجیے۔ [5]

سوال کے دونوں حصّوں کے جواب مجموعی طور پر ۱۴۰ الفاظ پر مشتمل اردو میں لکھیے۔

[اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے ۵ مارکس تک دیے جا سکتے ہیں: [5]]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20]

BLANK PAGE

© UCLES 2013

BLANK PAGE

© UCLES 2013

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.

© UCLES 2013